کام کی جگہ پر دودھ پلانے پر امتیازی سلوک اور ہراسگی کے بارے میں رہنما کتابچہ

لوسی کی کہانی

لوسی ایک چھوٹی کمپنی میں کلرک کی حیثیت سے کام کرتی ہے جس میں 10 سے کم ملازمین ہیں۔ وہ اپنے بچے کی پیدائش اور زچگی کی چھٹی ختم ہو جانے کے بعد کام پر واپس لوٹ آتی ہے۔ اپنی ڈاکٹر کے اپنے بچے کو دودھ پلانے کے مشورے پر، لوسی اپنے آجر سے دفتر کے ایک ملاقات کمرہ میں لنچ کے وقفے کے دوران دودھ نکال کر دے سکنے کی اجازت دینے کی درخواست کرتی ہے۔ کبھی کبھار دفتری اوقات کے دوران کلائنٹس سے ملاقات کرنے کے لئے استعمال ہونے کے علاوہ، کمرہ بیشتر وقت استعمال میں نہیں ہوتا ہے۔ تاہم، آجر یہ کہتے ہوئے لوسی کی درخواست کو مسترد کر دیتا ہے کہ، وہ کمرے کو گندا کر دیں گی اور یہ کہ کمرے کو صرف ملاقاتوں کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے اور کسی اور مقصد سے نہیں۔ یہ اس حقیقت کے باوجود ہے کہ لوسی نے دوسرے ساتھیوں کو کمرے میں دوپہر کا کھانا کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔ چونکہ لوسی کو اپنے کام کی جگہ پر دودھ نکال کر دے سکنے کے لئے کوئی جگہ نہیں مل رہی ہے، لہذا وہ اپنے بچے کو چھاتی کا دودھ پلانا چھوڑ دینے کا فیصلہ کرتی ہے۔

سوالات

- کیا خواتین کو کام پر ہاتھ سے دودھ کھینچنے پر دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک **اور ہراسگی** سے محفوظ رکھا جاتا ہے؟
- کیا لوسی کا آجر دودھ نکالنے کے لئے ملاقات کے کمرے کا استعمال کرنے سے انکار کر کے اس کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہا ہے؟

19 جون 2021 سے شروع، ہانگ کانگ میں تمام خواتین کو جنسی امتیازی سلوک آرڈیننس (SDO) کے تحت مختلف شعبوں، بشمول ملازمت اور متعلقہ شعبوں میں دودھ پلانے سے متعلق **امتیازی سلوک اور ہراسگی سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ازروئے قانون مخصوص حالات میں ایک آجر کا ایک خاتون ملازم کے ساتھ اس کے چھاتی کا دودھ پلانے کی وجہ سے کم سازگار/موزوں برتاؤ کرنا، یا خاتون ملازم کے چھاتی کا دودھ پلانے کی وجہ سے ہراساں کرنا، خلاف قانون ہے۔**

دودھ پلانے کی تعریف

SDO کے تحت، دودھ پلانے کے عمل کی اس طرح وضاحت کی جاتی ہے:

- ایک خاتون جو بچے کو چھاتی کا دودھ پلانے کے عمل میں مشغول ہے، چاہے وہ بچہ اس کا حیاتیاتی بچہ ہو یا نہ ہو۔
- ایک خاتون جو دودھ نکال کر دینے کے عمل میں مشغول ہے۔

- ایک خاتون جو اپنے بچے کو اپنا چھاتی کا دودھ پلاتی ہے، لیکن وہ اس وقت ایسا نہیں کر رہی، جس وقت امتیازی سلوک سے متعلقہ فعل کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

کس کا تحفظ کیا جاتا ہے؟

تمام ملازمین، بشمول ممکنہ اور موجودہ ملازمین (غیرملکی گھریلو مددگاروں سمیت) کو قانون کے تحت دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک اور ہراسگی سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، قانون انہیں تحفظ دیتا ہے:

- کنٹریکٹرز اور ذیلی کنٹریکٹرز
- کمیشن ایجنٹس
- شراکت داری میں شراکت (جہاں کوئی فرم چھ سے کم شراکت داروں پر مشتمل نہ ہو)
- کسی بھی بیرسٹر کے چیمبر میں بیرسٹرز، شاگرد اور کرایہ دار
- ملازمت ایجنسیوں کے خدمت صارفین
- دودھ پلانے سے متعلق ہراسگی کے سلسلے میں کام کی عام جگہوں میں وضاحت کردہ افراد

دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک، ہراسگی اور نشانہ بنانا کیا ہے؟

جائے کار پر دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک، ہراسگی اور نشانہ بنانا طرزعمل کی الگ الگ اقسام ہیں۔

براہ راست امتیازی سلوک – اس کا مطلب ہے کہ چھاتی کا دودھ پلانے والی کسی ملازمہ سے کسی دوسرے ملازم (دودھ نہ پلانے والی ملازمہ یا کسی مرد) کی نسبت قابل موازنہ حالات میں کم سازگار/ کم موزوں برتاؤ کرنا، صرف اس وجہ سے کہ وہ ملازمہ چھاتی کا دودھ پلاتی ہے۔

> **مثلاً:** لوسی کا مذکورہ بالا تجربہ چھاتی کا دودھ پلانے کی بنیاد پر براہ راست امتیازی سلوک ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آجر دیگر ملازمین کو ملاقات کا کمرہ دوسرے مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن لوسی کو ہاتھ سے دودھ کھینچنے کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے، اور اس کے نتیجے میں تقابلی حالات میں دیگر افراد کی نسبت اس سے کم سازگار/ کم موزوں برتاؤ کرتا ہے۔

بالواسطہ امتیازی سلوک – اس کا مطلب ہے کہ تمام ملازمین کے لئے ایک تقاضا یا شرط کا اطلاق کرنا، اس بات سے قطع نظر کہ آیا وہ چھاتی کا دودھ پلا رہی ہیں یا نہیں، لیکن:

- دودھ پلانے والی ملازماؤں جو اس کی تعمیل کر سکتی ہیں کا تناسب دودھ نہ پلانے والے ملازمین جو اس کی تعمیل کر سکتے ہیں کے تناسب سے کافی کم ہے؛
- تقاضا یا شرط قابل جواز نہیں ہے؛ اور

- تقاضا یا شرط چھاتی کا دودھ پلانے والی ملازمہ کے لئے نقصان دہ ہے کیونکہ وہ اس کی تعمیل نہیں کر سکتی ہے۔

مثلاً: نینسی ایک پیکیجنگ کمپنی میں ہفتے میں پانچ دن ایک گھنٹے کے دوپہر کے کھانے کے وقفے کے ساتھ صبح 9 سے شام 6 بجے تک کام کرتی ہے۔ ہر دن کام کے دوران، وہ 20 منٹ کے دو وقفے – ایک صبح اور ایک دوپہر کے وقت لیتی ہے – تاکہ وہ اپنے چھ ماہ کے بچے کے لئے ہاتھ سے دودھ کھینچ سکے۔ حال ہی میں کمپنی نے ایک پالیسی نافذ کی ہے جو تمام ملازمین سے روزانہ کم از کم آٹھ گھنٹے کام کرنے کا تقاضا کرتی ہے، یا وہ اپنی کارکردگی سے متعلق سالانہ بونس کھو دیں گے۔   اس کا مطلب ہے کہ نینسی دودھ پلانے کے وقفے نہیں لے سکتی، یا اسے ان وقفوں کے لئے لیے گئے وقت کے بدلے میں اضافی وقت کام کرنا پڑے گا، بصورت دیگر وہ اپنا بونس کھو دے گی۔ کمپنی کی پالیسی، جس کا نینسی اور دودھ پلانے والے دوسرے ملازمین پر نقصان دہ اثر پڑے گا، سے خلاف قانون بالواسطہ دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک ہونے کا امکان ہے، جب تک کہ کمپنی اس تقاضے کا جواز فراہم نہیں کر سکتی۔

دودھ پلانے سے متعلق ***ہراسگی*** **–** چھاتی کا دودھ پلانے والی خواتین کو ہراساں کرنے کی دو اقسام ہیں۔ اس کا اطلاق وہاں ہوتا ہے جہاں ایک شخص ایک عورت کو درج ذیل عمل کر کے اس بنیاد پر ہراساں کرتا ہے کہ عورت چھاتی کا دودھ پلا رہی ہے:

- دودھ پلانے والی خاتون کی طرف ناخوشگوار طرزعمل

جب کوئی شخص ناخوشگوار طرز عمل میں مشغول ہوتا ہے، جسے ایک باشعور شخص، تمام حالات کو دیکھتے ہوئے، پیش بینی کرتا ہے کہ عورت کو اس عمل کی وجہ سے اسے مجروع، تذلیل یا ڈرایا دھمکایا جائے گا۔

- ایک معاندانہ یا ڈرانے دھمکانے والا ماحول پیدا کرنا

ایک شخص، اکیلا یا دوسروں کے ساتھ، ایسے طرزعمل میں شامل ہوتا ہے جو خاتون کے لئے معاندانہ یا ڈرانے دھکمانے کا ماحول پیدا کرتا ہے۔

ایسے طرزعمل میں خاتون کو یا اس کی موجودگی میں کچھ بیان کرنا شامل ہے، خواہ بیان زبانی یا تحریری طور پر دیا گیا ہو۔

مثلاً: ہانگ کانگ میں موجود ایک ٹیکنالوجی کمپنی نے فیصلہ کیا کہ وہ چھاتی کا دودھ پلانے والی اپنی ملازمین کے لئے اپنے دفتر میں ایک نرسنگ روم بنائے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اس میں اس کے عملے کے لئے بہتر خاندان دوستانہ سہولیات موجود ہیں۔ کمپنی عملے کی میٹنگ میں منصوبوں کا اعلان کرتی ہے۔ اجلاس میں عملے کے متعدد اراکین کمرے کے عقب میں مذاق اڑاتے ہیں کہ انہیں اپنے دفتر میں موجود تمام "گائیوں" کے لئے کمرے

کو "گائے کا دودھ نکالنے کا کمرہ" کہنا چاہئیے۔ چھاتی کا دودھ پلانے والی ایک خاتون ملازم ان تبصروں کو سن لیتی ہے اور ان کی طرف سے ڈر محسوس کرتی اور حیرت زدہ رہ جاتی ہے۔ یہ ایک معاندانہ ماحول بنا کر چھاتی کا دودھ پلانے والی خاتون ملازمہ کو خلاف قانون ہراساں کرنے کا امکان رکھتا ہے۔

نشانہ بنانا – اس کا مطلب ایک ملازم (امتیازی سلوک کا نشانہ بننے والا فرد) کے ساتھ تقابلی حالات میں دوسرے ملازمین کی نسبت کم سازگار/ کم موزوں برتاؤ کرنا ہے اس عمل کی وجہ سے جو اس متعلقہ ملازم نے کیا ہے یا کرنے کا ارادہ کیا ہے، یا درج ذیل کرنے یا ارادہ کرنے کا شبہ ہوتا ہے جیسے:

- الزام لگانا کہ آجر (امتیازی سلوک کرنے والے) یا کسی دوسرے شخص نے SDO کے تحت خلاف قانون دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک یا ہراسگی کا ارتکاب کیا ہے؛
- امتیازی سلوک کرنے والے یا کسی دوسرے شخص کے خلاف SDO کے تحت دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک یا ہراسگی پر کارروائیاں کرنا؛
- امتیازی سلوک کرنے والے یا کسی دوسرے شخص کے خلاف SDO کے تحت دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک یا ہراسگی پر کسی دوسرے ملازم یا کسی بھی شخص کی دائر کردہ کارروائیوں کے سلسلے میں ثبوت یا معلومات دینا؛ یا
- بصورت دیگر امتیازی سلوک کرنے والے یا کسی دوسرے شخص کے سلسلے میں SDO کے تحت دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک یا ہراسگی پر دفعات کے تحت یا اس کے ذریعہ کچھ بھی کرنا۔

مثلاً: باربرا ہانگ کانگ میں ایک خوردہ کمپنی میں بطور اکاؤنٹنٹ ملازمت کرتی ہے۔ جب زچگی کی رخصت کے بعد وہ کام پر واپس آتی ہے، تو وہ اپنے بچے کے لئے ہاتھ سے دودھ کھینچنے کے لئے کام کے دن کے دوران 20 منٹ کی دو وقفے لینے کی درخواست کرتی ہے۔ سپروائزر یہ کہتے ہوئے اس کی درخواست مسترد کر دیتا ہے کہ "چھاتی کا دودھ پلانے والی خواتین کو بھی باقیوں کی طرح انہی گھنٹوں تک کام کرنا چاہئیے یا انہیں کام چھوڑ دینا چاہئے اور گھر میں ہی رہنا چاہئیے"۔ باربرا اس کو براہ راست یا بالواسطہ دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک خیال کرتی ہے اور سپروائزر کے خلاف آجر اور کمیشن برائے یکساں مواقع کو شکایت درج کراتی ہے۔ اس کے شکایت درج کرانے کے بعد، اسے شکایت کرنے کی وجہ سے فوری طور پر نوکری سے نکال دیا جاتا ہے۔ تو اس فعل کو خلاف قانون نشانہ بنانا تصور کیا جائے گا۔

امتیازی سلوک اور ہراسگی کے طرزعمل

صورتحال جہاں ملازمت میں دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک **یا ہراسگی** ممکنہ یا موجودہ ملازمین کے ساتھ واقع ہو سکتا ہے درج ذیل ہیں:

- ملازمت کے لئے اجرت پر نہ لینا یا پیشکش میں کم سازگار شرائط دینا۔
- ترقی یا تربیت کے مواقع کو نظر انداز کرنا۔
- تنزلی یا ناسازگار منتقلی سے مشروط کرنا۔

- چھاتی کا دودھ پلانے یا ہاتھ سے دودھ کھینچنے کے لئے مناسب سہولیات سے انکار کرنا۔
- دودھ نکالنے یا چھاتی کا دودھ پلانے کے سلسلے میں ہراساں ہونا۔
- کام کی شرائط کو تبدیل کرنے، جیسے لچکدار کام کرنا یا جز وقتی کام کرنے کی درخواستوں کو مسترد کرنا۔
- دیگر ملازمین کے تقابل میں تنخواہ میں کم اضافہ یا بونس دینا، یا حتٰی کہ تنخواہ میں کمی کر دینا۔
- اگر موجودہ کردار میں صحت کو کوئی خطرہ ہو تو ایک عارضی متبادل کردار تفویض کرنے سے انکار کرنا
- برطرف کرنا یا کسی اور نقصان کا نشانہ بنانا۔

آجرین اور مرکزی افراد کی جوابدہی: آجر اپنے ملازمین کے ساتھ امتیازی سلوک کے عمل کے قانونی طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں، جو ان کی ملازمت کے دوران ملازمین کے ساتھ کیا جاتا ہے، چاہے انہوں نے وہ آجر کے علم یا منظوری کے ساتھ یا اس کے بغیر کیا ہو۔ ملازم کی طرف سے امتیازی سلوک کی صورت میں آجر کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا، جب تک کہ آجر یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ اس نے ملازمین کو ایسے فعل کرنے سے روکنے کے لئے معقول حد تک عملی اقدامات کیے تھے۔

نیز، پرنسپل کے اختیار کے ساتھ پرنسپل کے لئے بطور ایجنٹ کسی شخص کی طرف سے کیا گیا کوئی بھی عمل (چاہے وہ عمل اظہاری یا مضمر ہو، اور چاہے پہلے یا بعد میں واقع ہو) پرنسپل کی طرف سے کیا گیا عمل تصور کیا جائے گا۔

امتیازی سلوک برتنے کی ہدایات اور دباؤ: کسی فرد کو امتیازی سلوک برتنے کی ہدایت دینا، یا کسی دوسرے شخص پر چھاتی کا دودھ پلانے کی بنیاد پر امتیازی سلوک برتنے کے لئے دباؤ ڈالنا خلاف قانون ہے۔

خلاف قانون افعال میں مدد کرنا: ایک شخص جو دانستہ طور پر دوسرے شخص کی چھاتی کا دودھ پلانے سے متعلق غیر قانونی فعل کرنے میں مدد کرتا ہے تو SDO کے تحت اسے بھی SDO کے مقصد کے مطابق اس کی طرف سے خلاف قانون فعل سرزد ہونے کا تصور کیا جائے گا۔

دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک یا ہراسگی کی روک تھام کے لئے آجروں کے لئے اچھے طریقہ عمل

آجروں کو چھاتی کا دودھ پلانے والے اور دوسرے ملازمین کے ساتھ اچھی مواصلت کو یقینی بنانا چاہئیے۔ انہیں چھاتی کا دودھ پلانے والے ملازمین کے عزم، استعداد یا قابلیت کے بارے میں قیاس آرائیاں کرنے سے گریز کرنا چاہئیے۔ مزید برآں، آجروں کو اپنی تنظیموں اور چھاتی کا دودھ پلانے والے ملازمین دونوں کے حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہ ہونا چاہئیے، اور یہ یقینی بنائیں کہ وہ SDO اور ملازمت آرڈیننس کی دفعات پر عمل کرتے ہیں۔

چھاتی کا دودھ پلانا ثمر آوری کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ اس سے دراصل ہنر مند عملے کو برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کے مطابق، تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اگر خواتین کام پر چھاتی کا دودھ پلا سکتی ہیں/ہاتھ سے دودھ کھینچ سکتی ہیں، تو ان کا اپنی ملازمت میں طویل مدت تک

رہنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ملازمین میں چھاتی کا دودھ پلانے میں مدد فراہم کرنے میں آجرین کے لئے، ملازم کے وقت اور اس کے لئے مطلوب بنیادی ڈھانچے کے لحاظ سے، محدود اخراجات شامل ہیں۔

اقدامات جنہیں آجرین امتیازی سلوک یا ہراسگی کی روک تھام کے لئے اپنا سکتے ہیں

1. ایک تحریری پالیسی تیار کریں

عملے کے تمام اراکین کے ساتھ مشورے سے چھاتی کا دودھ پلانے سے متعلق ایک تحریری پالیسی تیار کریں اور اسے لاگو کریں۔ پالیسی میں یہ بیان کیا جانا چاہئیے:

- کام کی جگہ پر چھاتی کا دودھ پلانے میں معاونت کے بارے میں آجر کا مؤقف، اور یہ کہ چھاتی کا دودھ پلانے والے ملازمین کے خلاف کسی بھی قسم کا امتیازی سلوک یا ہراسگی کو برداشت نہیں کیا جائے گا؛
- چھاتی کا دودھ پلانے یا ہاتھ سے دودھ کھینچنے کی درخواستیں کرنے اور عمل کاری کرنے کے طریقہ کار؛
- یہ کہ کام کرنے کی شرائط سے موافقت اختیار کرنے کی درخواستوں پر کیسے غور کیا جائے گا اور کس قسم کی مطابقت و موافقت پر غور کیا جا سکتا اور اختیار کی جا سکتی ہیں؛
- یہ کہ کام کرنے کی شرائط میں تبدیلیاں ملازمین کی تنخواہ یا اس سے متعلق فوائد پر کس طرح اثر انداز ہوں گی یا نہیں ہوں گی؛ اور
- چھاتی کا دودھ پلانے یا ہاتھ سے دودھ کھینچنے کے لئے ملازمین کو فراہم کی جانے والی سہولیات۔

2. عملے کو پالیسی سے آگاہ کریں

پالیسی کے بارے میں تمام عہدوں اور درجوں پر فائز عملے کے تمام اراکین میں اشاعت و تشہیر کریں، اور ان افراد کو تربیت فراہم کریں جو پالیسی پر نفاذ کے ذمہ دار ہیں۔

3. چھاتی کا دودھ پلانے والے عملے کے لئے مناسب سہولیات فراہم کریں

عملے کی چھاتی کا دودھ پلانے یا ہاتھ سے دودھ کھینچنے میں سہولت دینے کے لئے مناسب سہولیات جیسے پردے داری کا کمرہ، کمر کے سہارا والی کرسی، میز اور فریج، پر غور کریں اور ان کا بندوبست کریں۔ جہاں ایسی سہولیات دستیاب نہیں ہیں یا ان کی تنصیب ممکن نہیں ہے، تو کسی بھی متبادل انتظامات پر غور کریں، جیسے عملے کو قریبی کمیونٹی کی دودھ پلانے کی جگہوں پر جانے کی اجازت دینا۔

4. کام کی شرائط سے موافقت اختیار کرنے کی درخواستوں پر احتیاط سے غور کریں

آجروں کو ملازمین کی کام کی شرائط سے مطابقت اپنانے کی درخواستوں پر احتیاط سے غور کرنا چاہئیے، جیسا کہ ہاتھ سے دودھ کھینچنے کے لئے اضافی وقفے دینا یا موجودہ وقفوں میں توسیع کرنا، کام کے آغاز اور اختتامی اوقات میں تبدیلی کرنا، کل وقتی کام سے جز وقتی کام پر تبدیل کرنا، یا ایک عارضی متبادل کردار تفویض کرنا اگر ملازم اور ان کے بچے کی صحت کو خطرہ ہو سکتا ہے۔

سوالات اور جوابات

سوال: ملازمین کو ہر ایک کام کے دن دودھ پلانے کے کتنے وقفے دئیے جانے چاہئیں؟

جواب: SDO دودھ پلانے کے وقفوں کی تعداد مقرر نہیں کرتا ہے۔ محکمہ صحت کی رہنمایانہ ہدایات کے مطابق، آجروں کو دودھ پلانے کے 30 منٹ کے دو وقفے یا آٹھ گھنٹے کام کرنے کے دن کے کل 8 گھنٹوں میں سے 1 گھنٹہ کا وقفہ لینے کی اجازت دینے کی سفارش کی جاتی ہے۔

سوال: کیا شیر خواری کے وقفوں کو کام کے اوقات میں شامل کیا جانا چاہئیے اور اسی کے مطابق معاوضہ دیا جانا چاہئیے؟

جواب: محکمہ صحت کی رہنمایانہ ہدایات تجویز کرتی ہیں کہ شیر خواری کے وقفوں کو کام کے اوقات کے طور پر شمار کیا جانا چاہئیے اور اسی کے مطابق معاوضہ ادا کیا جانا چاہئیے، اور ان وقفوں سے تنخواہ میں کٹوتی نہیں کی جانی چاہئیے۔ ملازمین سے بھی وقفوں کے بدلے اضافی وقت دینے کی توقع نہیں کی جاتی ہے۔ یہ سفارش کی جاتی ہے کہ آجر نفاذ سے قبل انتظامات پر ملازمین سے تبادلہ خیال کریں اور ان سے اتفاق کریں۔

سوال: ملازمین کو کتنے عرصے تک شیر خواری کے وقفے لینے کی اجازت دی جانی چاہئیے؟ اگر کوئی ملازمہ ایک سال سے زیادہ عرصہ سے چھاتی کا دودھ پلا رہی ہے، تو کیا آجر اس کے شیر خواری کے وقفوں کو کم کر سکتا ہے یا اسے وقفے دینا بند کر سکتا ہے؟

جواب: SDO وقت کی کسی حد کو طے نہیں کرتا جس میں ایک خاتون کو دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔ اگرچہ بچوں کے روزانہ دودھ کی مقدار اور چھاتی کا دودھ پلانے کی کثرت بچے کے بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جائے گی، لیکن یہ انفرادی والدہ پر انحصار کرتا ہے کہ وہ اپنے بچے کو کب تک دودھ پلانا چاہتی ہے۔ آجروں کو چھاتی کا دودھ پلانے یا دودھ پلانا جاری رکھنے کی ہر درخواست پر ملازم کے مخصوص حالات کی بنیاد پر لچکداری سے غور کرنا چاہئیے۔

سوال: میں محدود وسائل کے ساتھ ایک چھوٹا ادارہ چلاتا ہوں۔ دفتر میں ملازمین کے دودھ نکال کر دینے کے لئے پردے داری کی حامل کوئی جگہ دستیاب نہیں ہے۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے اور دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک کا ارتکاب کیا ہے؟

جواب: یہ بات سب جانتے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ کچھ کمپنیوں اور خاص طور پر چھوٹی کمپنیوں کے پاس ملازمین کے چھاتی کا دودھ پلانے اور ہاتھ سے دودھ کھینچنے کے لئے مناسب جگہ اور سہولیات فراہم کرنے کے وسائل

نہ ہوں۔ ان حالات میں، آجرین متبادل انتظامات پر غور کر سکتے ہیں، جیسے چھاتی کا دودھ پلانے والے ملازمین کو ہاتھ سے دودھ نکال کر دینے کے لئے قریبی کمیونٹی بچوں کی دیکھ بھال والی سہولیات پر جانے کی اجازت دینا، یا اگر متعلقہ ملازم قریب ہی رہتا ہے، تو بچے کو گھر جا کر چھاتی کا دودھ پلانے کی اجازت دینا۔ آجروں کو اس بات سے بھی آگاہ رہنا چاہئیے کہ ٹوائلٹس یا باتھ رومز کبھی بھی صفائی ستھرائی کی وجوہات کی بناء پر مناسب جگہیں نہیں ہوتی ہیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ آجر انتظامات کے سلسلے میں ملازمین سے تبادلہ خیال کریں اور ان سے اتفاق کریں۔

سوال: کیا چھاتی کا دودھ پلانے والا ملازم کچھ خاص کردار یا فرائض انجام دینے سے انکار کر سکتا ہے؟

جواب: اگر موجودہ ملازمت حیثیت کی مستقل نوعیت میں چھاتی کا دودھ پلانے والے ملازم یا اس کے بچے کے لئے صحت کے امکانی خطرات شامل ہیں، جیسے آئیونائزنگ تابکاری سے خطرے میں ڈالنا، تو آجر کے لئے چھاتی کا دودھ پلانے کی مدت کے دوران متعلقہ ملازم کے لئے عارضی طور پر متبادل کردار تفویض کرنے پر غور کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

بریسٹ فیڈنگ دوستانہ کام کی جگہ تشکیل دینے پر ذرائع:

- ملازمت اور متعلقہ شعبوں میں دودھ پلانے سے متعلق رہنمائی، EOC
- اشیاء، سہولیات اور خدمات کی فراہمی میں دودھ پلانے سے متعلق رہنمائی، EOC
- دودھ پلانے سے متعلق دوستانہ جائے کار تشکیل دینے کے لئے آجر کے لئے رہنما کتابچہ، محکمہ صحت
- دودھ پلانے کو کام کے ساتھ یکجا کرنے کے لئے ملازم کے لئے رہنما کتابچہ، محکمہ صحت

اگر آپ کو کام کی جگہ پر دودھ پلانے سے متعلق امتیازی سلوک یا ہراسگی کا نشانہ بنایا جاتا ہے تو آپ کیا کر سکتی ہیں؟

اگر کسی کو ایسا لگتا ہے کہ اس کے ساتھ کام کی جگہ پر چھاتی کا دودھ پلانے کی وجہ سے امتیازی سلوک یا ہراسگی کو روا رکھا گیا ہے تو وہ EOC کو تحریری طور پر شکایت درج کرا سکتی ہے اور درج ذیل میں سے کسی ایک ذریعہ کے ذریعے EOC کو شکایت جمع کرا سکتی ہے:

خط بذریعہ ڈاک | EOC ویب سائٹ پر آن لائن فارم

فیکس | بذات خود EOC دفتر میں

غیر امتیازی سلوک کےقوانین سے متعلقہ پوچھ گچھ: آن لائن انکوائری فارم
غیر امتیازی سلوک کےقوانین سے متعلقہ شکایت: آن لائن شکایت فارم
EOC کی خدمات سے متعلق پوچھ گچھ اور شکایت: آن لائن فارم

مزید معلومات کے لئے، برائے مہربانی رابطہ کریں:

کمیشن برائے یکساں مواقع (Equal Opportunities Commission)

ٹیلیفون: (852) 2511 8211 (صرف عمومی استفسارات کے لئے)

فیکس: (852) 2511 8142

پتہ: 16/ 41 Heung Yip Road, Wong Chuk Hang, Hong Kong.

ای میل: eoc@eoc.org.hk (صرف عمومی استفسارات کے لئے)

ایس ایم ایس سروس: 6972566616538 (سماعت کا نقص/بول چال میں مشکلات کے حامل لوگوں کی جانب سے پوچھ گچھ کے لئے)

غیر امتیازی قانون کے تحت امتیازی سلوک کے بارے میں استفسارات اور شکایات کے لئے، برائے مہربانی مذکورہ بالا آن لائن فارموں کو استعمال کریں۔)

平 等 機 會 委 員 會
EQUAL OPPORTUNITIES COMMISSION

اپریل 2021

نوٹ: یہ کتابچہ صرف حوالہ کے لئے ہے اور اسے قانونی مشورے کا متبادل تصور نہیں کیا جانا چاہئیے۔